صاحب نے سلیقے سے مرتب کیا اور فضلی سنز نے خوب صورت اور معیاری انداز میں شائع کیا ہے۔ (ر - ہ)

قیام و دوام پاکستان، پروفیسر مہر محمد نواز خان۔ ناشر: اسلامک بک سروس، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۱۵۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔

مذکورہ کتاب ایم اے تاریخ و سیاسیات اور مقابلے کے امتحانوں میں حصہ لینے والے طلبہ کی رہنمائی کے لیے تحریر کی گئی ہے۔ تحریک خلافت سے ریڈ کلف ایوارڈ تک برعظیم میں رونما ہونے والے تاریخی واقعات، پھر تخلیق پاکستان سے موجودہ دور تک کے حالات اور پھر یہ بحث کہ اپنی عظیم استعداد کے باوجود پاکستان اپنا کردار کیوں نہ ادا کر سکا؟

پروفیسر نواز نے تاریخی حقائق کو دردمندانہ مگر دلچسپ تحریر کی شکل میں مرتب کر دیا ہے، جگہ جگہ غیر ملکی مصنفین کی آرا بھی درج کی ہیں۔ قیام پاکستان کی جدوجہد، دو قومی نظریے کی تعبیر اور پاکستان میں اسلامائزیشن کے عمل کو جس طرح ہدف تنقید بنایا جاتا ہے یہ اس کا موثر جواب ہے۔ پاکستان کے حوالے سے آخری ابواب میں اگر پاکستان کو لوٹنے والے سیاست کاروں کا تذکرہ بھی ہو جاتا تو کتاب کی قدر و قیمت دوچند ہو جاتی۔ افسوس کہ تاریخ میں غاصبوں، لٹیروں اور عوام کا استحصال کرنے والوں کا تذکرہ خاطر خواہ طریقے سے سامنے نہیں آتا۔ بہرحال یہ مفید کتاب نہ صرف طلبہ، بلکہ عوام الناس کے لیے بھی قابل مطالعہ ہے اور لائبریریوں کی ضرورت ہے۔ (محمد ایوب منیر)

الفرقان، مولانا منظور نعمانی نمبر، مرتبہ: عتیق الرحمٰن سنبھلی۔ ناشر: ماہنامہ الفرقان، لکھنؤ۔ صفحات: ۴۷۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

یہ خاص شمارہ "الفرقان" کے بانی مولانا محمد منظور نعمانیؒ کے لیے خراج عقیدت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں مرحوم کے علمی و دینی کارناموں کو اجاگر کرنے والے طویل اور مختصر، مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مضامین، تاثرات، منظومات اور خطوط کو یک جا کر دیا گیا ہے۔ مرحوم کی خدمات کا دائرہ نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط ہے۔ چنانچہ اس نمبر میں برعظیم میں اس پورے دور میں دین اور شریعت کے احیا و نفاذ کے لیے کی جانے والی کاوشوں کی ایک جھلک بھی نظر آتی ہے۔

آخری حصے میں مولانا نعمانی مرحوم کے لائق فرزند جناب عتیق الرحمٰن سنبھلی نے مختصر سوانح مرتب کی ہے جس میں جماعت اسلامی میں مرحوم کی شمولیت اور پھر علیحدگی کا بھی ذکر ہے (یہ ذکر اسی شمارے کے متعدد دیگر مضامین میں بھی ملتا ہے)۔ بار بار بتایا گیا ہے کہ مولانا نعمانی مرحوم ایک "غلط جگہ" چلے گئے تھے اور